بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

Share

-18% カオルーン - ブライダル ティー ¥7,378～ 詳細情報

プーナ - ハイアット プネ ¥6,366～ 詳細情報

-30% ジャカルタ - モリッシー サー… ¥9,173～ 詳細情報

جنگ

# وفاق 15 ارب سے کراچی کو گرین لائن بس منصوبہ بنا کر دیگا، نواز شریف

## 24.5 کلومیٹر طویل ٹریک کے اخراجات وفاقی حکومت برداشت کریگی، پانی کے K-IV منصوبے کیلئے بھی وفاق 13 ارب روپے دے گا، موٹروے منصوبے کیلئے 55 ارب روپے جاری کردیے

### کراچی آپریشن کو نئی حکمت عملی کے تحت وسعت دی جائے، شاہ صاحب بار بار آئی جی کی تبدیلی سے نتائج کیسے حاصل ہونگے، وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں وزیر اعلیٰ سندھ سے مکالمہ

کراچی(اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم نواز شریف نے کراچی کے چار بڑے منصوبوں کیلئے وفاق کی طرف سے رقم فراہم کرنے کی منظوری دیدی۔ وزیراعظم کی صدارت میں جمعرات کو گورنرہاؤس میں کراچی کے میگاپروجیکٹس کے حوالے سے اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ وفاقی حکومت کراچی میں 15 ارب روپے کی لاگت سے گرین لائن بس منصوبہ مکمل کریگی اور اس کے تمام اخراجات وفاقی حکومت برداشت کریگی، اس منصوبے کا ٹریک 5.24 کلومیٹر طویل ہوگا جو سرجانی ٹاؤن سے شروع ہو کر سٹی سینٹر کراچی (ٹاور) پر مشتمل ہو گا، اس ریپڈ بس سروس کے ٹریک پر جدید ایئر کنڈیشن بسیں چلائی جائینگی، منصوبے پر لاہور اور راولپنڈی کی طرح کراچی میں بھی تیز رفتاری سے کام کیا جائیگا جبکہ وزیراعظم نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کی تجویز پر ملیر موٹروے کیلئے 42 ارب روپے کی اصولی طور پر منظوری دیدی، ذرائع کے مطابق منصوبہ M9 کا حصہ ہوگا اور دونوں بندرگاہوں کو ملائیگا، منصوبے پر 42 ارب روپے لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے، منصوبے پر کام کے آغاز کیلئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کو ہدایت جاری کردی گئی ہے۔ وزیراعظم نے صاف پانی کی فراہمی کیلئے ایک بڑے منصوبے کا بھی اعلان کیا، جس کے تحت کراچی کو کینجھر جھیل سے پانی کی فراہمی کی جائیگی، K-IV منصوبے پر 13 ارب روپے لاگت آئیگی، جس میں 50 فیصد رقم وفاق ادا کریگا۔

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم نواز شریف نے سندھ حکومت اور سیکورٹی اداروں کو ہدایت کی ہے کہ کراچی میں جاری آپریشن کی حکمت عملی میں شمالی وزیرستان میں جاری آپریشن ضرب عضب کو مد نظر رکھتے ہوئے تبدیلی کی جائے اور آپریشن کو نئی حکمت عملی کے تحت موثرانداز میں وسعت دی جائے، آپریشن ضرب عضب کارد عمل کراچی سمیت کسی بھی علاقے ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں بھتہ خوری کرنے والوں کا تعلق خواہ کسی بھی سیاسی جماعت یا کالعدم تنظیم یا گروپ سے ہو ان کے اور ان کی سرپرستی کرنیوالوں سے دہشتگردوں کی طرح نمٹا جائے۔ وزیراعظم نے وزیراعلیٰ سندھ سے مکالمہ کیا کہ شاہ صاحب آئی جی بھی آپ کی مرضی کا لگاتے ہیں، آپ نے پھر موجودہ آئی جی کی خدمات وفاق کے حوالے کردی ہیں، اگر بار بار آئی جی سندھ تبدیل کریں گے تو پھر کراچی آپریشن کے نتائج کیسے حاصل ہوں گے ؟۔ پاک فوج شمالی وزیرستان میں دہشت گردوں کیخلاف فیصلہ کن کارروائی کررہی ہے، ملک موجودہ حالات میں سیاسی انتشار کا متحمل نہیں ہوسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعظم نے جمعرات کو گورنرہاؤس میں امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا جبکہ وزیراعظم سے ایم کیو ایم کے وفد نے بھی ملاقات کی، اجلاس میں وزیراعظم کو کراچی میں جاری ٹارگٹڈ آپریشن کے 10 ماہ کے اہداف اور نتائج کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ چیف سیکرٹری سندھ سجاد سلیم ہوتیانہ نے اجلاس کو بتایا کہ کراچی میں کامیاب ترین ٹارگٹڈ آپریشن کے باعث ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں کمی ہوئی ہے، آپریشن درست سمت میں جاری ہے، 7 ہزار سے زائد پولیس اہلکاروں کی بھرتی مکمل کرلی گئی ہے، انہیں دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے جدید ٹریننگ فراہم کی جائیگی جس پر وزیراعظم نے استفسار کیا کہ گذشتہ اجلاس میں بھی ہدایت کی گئی تھی کہ سندھ پولیس میں بھرتی کے عمل کیلئے آرمی کے بھرتی مراکز کی معاونت حاصل کی جائے، جدید اسلحہ کی خریداری فوری کی جائے، بم پروف جیلوں کی تعمیر، انسداد دہشت گردی کی عدالتوں کی ملیر منتقلی سمیت 9 اہم احکامات پر اب تک عملدرآمد کیوں نہیں ہوا۔ اجلاس میں سیکورٹی حکام نے وزیراعظم کو بتایا کہ کراچی میں اس وقت سب کا بڑا مسئلہ بھتہ خوری ہے، جرائم پیشہ عناصر دوبارہ منظم ہونے کیلئے تاجروں، عوام اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھتہ کی پرچیاں بھیج رہے ہیں اور بھتہ خوری میں ملوث ملزمان میں سے کئی کو سیاسی جماعتوں یاان کے عسکری ونگز کی تائید حاصل ہے، جب تک سیاسی جماعتیں ان بھتہ خوروں سے لاتعلقی کااعلان نہیں کریں گی آپریشن کے اہداف کاحصول ناممکن ہے۔ وزیراعظم نے وزیر اعلیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ شاہ صاحب جس طرح سڑکوں پر کچرے کی صفائی کی جاتی ہے اسی طرح کراچی سے بھتہ خوروں کی صفائی کریں، وفاق آپ کے ساتھ ہے۔ اجلاس میں ڈی جی رینجرز اور قائم مقام آئی جی نے وزیراعظم کو آپریشن ضرب عضب کے بعد کالعدم تنظیموں کیخلاف جاری ٹارگٹڈ آپریشن پر بریفنگ دی، اجلاس میں وزیراعظم کو کراچی ایئرپورٹ پر حملے کے حوالے سے ہونیوالی تحقیقات اور بعد ازاں قومی تنصیبات کی سیکورٹی کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات، کراچی آپریشن کے دوران گرفتار ہونیوالے ملزمان، اسلحہ کی برآمدگی، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مقابلوں میں ہلاک ہونے والے دہشت گردوں، مقدمات کے اندراج اور عدالتوں میں پیش کیے گئے چالان کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ جبکہ ڈی جی رینجرز سندھ میجر جنرل رضوان اختر نے اجلاس میں کراچی میں ہونے والے ٹارگٹڈ آپریشن کی 10 ماہ کی بیلنس شیٹ پیش کرتے ہوئے مجرموں کو سزائیں نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ ڈی جی رینجر کا کہنا تھا کہ مجرموں کی گرفتاری کی شرح 67 فیصد جبکہ سزا کی شرح صرف 5 فیصد ہے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ صوبے میں قیام امن خصوصاً کراچی آپریشن کے دوران جرائم پیشہ عناصر کیخلاف تحفظ پاکستان ایکٹ کا اطلاق کیا جائے۔ وزیراعظم نے وزیر اعلیٰ سندھ کو ہدایت کی کہ سندھ پولیس کو جدید اے پی سی، بلٹ پروف جیکٹس اور اسلحہ جلد خرید کردیں، اس حوالے سے جو تعاون وفاق سے چاہیے وفاق انہیں فراہم کریگا۔ وزیراعظم نے کراچی آپریشن کے دائرہ کار کو بڑھانے اور پراسیکیوشن کے نظام کو فعال کرنے کے علاوہ بھتہ خوروں اور اغواء برائے تاوان سمیت لینڈ مافیا کے خلاف پاکستان رینجرز کو سخت ترین کارروائی کی ہدایت کی اور کہا کہ اس کریک ڈاؤن میں خفیہ اداروں اور پولیس کے اسپیشل ونگ کا بھرپور تعاون پاکستان رینجرز کو حاصل رہیگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بھتہ خوری کی روک تھام کیلئے کراچی کے تاجروں کے ساتھ ملکر موثر حکمت عملی مرتب کی جائے۔ اجلاس میں وزیراعظم نے ہدایت کی کہ کراچی میں پولیس میں بھرتی اور تربیت کیلئے پاک فوج کا مکمل تعاون حاصل کیا جائے۔